CPL 61
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
سوموار 26 جون 2000ء - 22 ربیع الاول 1421 ہجری - 26 احسان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 142

صحبت صالحین کیلئے تربیت

ایک دفعہ حضرت حذیفہؓ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے ہوئے کئی دن گزر گئے تو ان کی والدہ ان پر سخت ناراض ہوئیں اس پر حذیفہؓ نے کہا کہ میں حضورؐ کی خدمت میں جاتا ہوں۔ آپؐ کے پیچھے نماز پڑھوں گا اور اپنے اور تمہارے لئے استغفار کی درخواست کروں گا۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور حضورؐ نے ان کی اور ان کی والدہ کی بخشش کیلئے دعا کی۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

جب انسان ایک راستباز اور صادق کے پاس بیٹھتا ہے تو صدق اس میں کام کرتا ہے لیکن جو راستبازوں کی صحبت کو چھوڑ کر بُدوں اور شریروں کی صحبت کو اختیار کرتا ہے تو ان میں بُدی اثر کرتی جاتی ہے اسی لئے احادیث اور قرآن شریف میں صحبتِ بُد سے پرہیز کرنے کی تاکید اور تہدید پائی جاتی ہے اور لکھا ہے کہ جہاں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اہانت ہوتی ہو اس مجلس سے فی الفور اُٹھ جاؤ ورنہ جو اہانت سُنکر نہیں اٹھتا اس کا شمار بھی ان میں ہی ہوگا۔

صادقوں اور راستبازوں کے پاس رہنے والا بھی ان میں ہی شریک ہوتا ہے۔ اس لئے کس قدر ضرورت ہے اس امر کی کہ انسان (سچائی پر قائم لوگوں کے ساتھ رہو) کے پاک ارشاد پر عمل کرے حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ملائکہ کو دنیا میں بھیجتا ہے وہ پاک لوگوں کی مجلس میں آتے ہیں اور جب واپس جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے کہ تم نے کیا دیکھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک مجلس دیکھی ہے جس میں تیرا ذکر کر رہے تھے مگر ایک شخص ان میں سے نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نہیں وہ بھی ان میں ہی سے ہے کیونکہ (وہ ایسی قوم ہے کہ جس کے ساتھ بیٹھنے والا بدبخت نہیں رہتا) اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ صادقوں کی صحبت سے کس قدر فائدے ہیں سخت بدنصیب ہے وہ شخص جو صحبت سے دور رہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 507)

❀❀❀❀

بُدوں سے پرہیز کرو اور نیکوں کی مجلس میں بیٹھو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

میں نے جماعت کو نصیحت کی تھی کہ بدوں سے پرہیز کرو اور جتنا دور بھاگ سکتے ہو بدوں سے دور بھاگو اور نیکوں کی مجلس میں بیٹھو کیونکہ بدوں سے خالی بھاگنا کافی نہیں۔ سوال یہ ہے کہ کس طرف بھاگو۔ اگر بدوں سے بھاگو گے تو اس سے بہتر مجلس پیش نظر ہونی چاہئے اور یہی وہ مضمون ہے جسے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے خوب کھول کھول کر بیان فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود..... نے بھی اسی مضمون پر بہت روشنی ڈالی ہے۔

پہلی روایت جو اس وقت میرے سامنے ہے یہ جامع الترمذی سے لی گئی ہے اور حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں۔ (-) کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو قوم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتی ہے اسے فرشتے اپنے جلو میں لئے رہتے ہیں ان کو رحمت الٰہی ڈھانپے رکھتی ہے اور ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر اپنے مقربین میں بھی کرتا ہے۔

یہ جو آخری فقرہ ہے جو بہت ہی اہمیت کا حامل ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو قوم اللہ کے ذکر میں مشغول رہتی ہے اس پر خدا کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ اب ذکر الٰہی تو ایک دن رات کا مومن کا مشغلہ ہے لیکن مجلس کے طور پر اگر ذکر الٰہی ہو رہا ہو تو ایک خاص موقع بن جاتا ہے اور اس وقت آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ یہ مضمون حضور اکرم ﷺ نے اور بھی بہت سی جگہ بیان فرمایا ہے۔

میں اس طرف خصوصیت سے توجہ دلانا چاہتا

باقی صفحہ 7 پر

تیراکی میں نمایاں کامیابی

○ پاکستان سپورٹس بورڈ کے زیر اہتمام انڈر 16 بین الصوبائی سوئمنگ مقابلہ منعقدہ 30 مئی 2000ء کراچی میں عزیز مکرم شمیم احمد شاد صاحب ابن مکرم چوہدری نصیر احمد شاد صاحب ایم۔ اے استاد جامعہ ربوہ نے 100 میٹر بیک سٹروک میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

عزیز شمیم احمد شاد نے پنجاب کی طرف سے شمولیت اختیار کی۔ عزیز موصوف اس سے قبل ربوہ کے سوئمنگ پول میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے منعقد ہونے والے مقابلہ جات میں بھی نمایاں پوزیشن حاصل کر چکا ہے۔ عزیز موصوف نے ربوہ کے سوئمنگ پول سے تیراکی سیکھی اور پھر پریکٹس اور مہارت کا آغاز بھی یہیں سے کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اپنے خاص فضل وکرم سے ہمارے سوئمنگ پول سے مزید کامیاب تیراک پیدا کرے۔ اور عزیز شمیم احمد شاد کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

نمایاں کامیابی

مکرم امجد اسلام صاحب ونگ کمانڈر اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹیاں عزیزہ حامدہ امجد اور عزیزہ نعیمہ امجد (واقفہ نو) جماعت ہفتم اور پنجم کے سالانہ امتحانات (PAF انٹر کالج اسلام آباد) میں بالترتیب 95.5% اور 97.93% نمبروں کے ساتھ مڈل اور پرائمری سیکشنز میں اول آئی ہیں اور ہر دو شاہین فاؤنڈیشن سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہیں۔

اسی طرح عزیزہ حامدہ امجد پورے پاکستان کے PAF سکولز / کالجز کے چیف آف ائرسٹاف مقابلے کے امتحان (CAS Competition Exam) میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل اور سکالرشپ کی حقدار قرار پائی ہے۔ الحمدللہ۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ہر دو کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور دینی و دنیاوی نعماء سے نوازے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆

مرتبہ حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 103

کلاس نمبر 56
ریکارڈ شدہ:-21-اپریل 1995ء

تعارف

عثمان چینی صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور نے فرمایا۔ انہوں نے چینی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا۔

ایک کیمرہ مین کو حضور انور نے از راہ شفقت اپنے پاس بلایا اور اس کا نام دریافت فرمایا اس نوجوان خادم نے عرض کیا۔
نصیر احمد خان

دوسرے نوجوان خادم کو بھی سلام اور شرف مصافحہ عطا فرمایا جس کا نام رضوان احمد تھا۔

آپ کھانا کھانے گھر چلے جاتے ہیں کہ نہیں! کوشش کیا کریں۔ آپ کے ابا سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ میں کہوں گا کہ کھانا کھایا کریں یہ اتنا کام کرتے ہیں کہ ہوش ہی نہیں گھر کھانا کھانے بھی نہیں جاتے۔ یہ ٹیم ہے ماشاء اللہ۔

لدھیانہ میں عیسائیت کا بڑا گڑھ تھا۔ مسلمان بچیوں کو کانونٹ میں پڑھانے کے لئے لے جاتے تھے اور عیسائی بنا لیتے تھے ان کی امی احمدی نہیں تھیں ان کو پادری ہزارہ سے (پٹھانوں کا علاقہ ہے) پڑھانے کے لئے وہاں لدھیانہ لے گئے وہاں کانونٹ سکول میں داخل کیا۔ وہ لوگ وہاں **عیسائیت کی باتیں بتاتے تھے۔**

مگر ان کے دل میں **دین** کی محبت تھی کسی جگہ کے ایک احمدی تھے اتفاق سے اللہ میاں نے ان کا تعارف کروایا۔ انہوں نے ان سے بات کی کہ مجھے یہاں سے بھگا کے لے جاؤ میں عیسائی نہیں ہوں گی۔ وہ ان کو ساتھ لے کر اپنے گھر لے گئے۔ وہاں ان کے ابا کی امی سیدہ شیریں تاج وہ بچی تھیں چھوٹی سی۔ مگر اللہ نے ان کے دل میں **دین** کی محبت پیدا کی تھی۔ وہ وہاں گئیں ان کے گھر میں رہیں۔ اور احمدی ہو گئیں۔ اس طرح احمدیت وہاں گئی ہے بہت نیک خاتون تھیں۔ اور دیکھا اپنی آنکھوں سے۔ جب یہ احمدی ہوئیں تو پھر رشتہ داروں نے بہت شور مچایا۔ بہت ناراض ہوئے۔ عیسائی ہونے لگی تھیں تو کوئی فکر نہیں۔ جو مرضی کرو۔ احمدی نہیں ہونا۔

ان کی دادی یہ ہیں۔ چھوٹی سی عمر میں خود دین بچایا ہے اللہ کے فضل سے دوڑ کر ایک احمدی کے گھر چلی گئیں۔ ان سے وقت مقرر کیا کہ رات کو جب اور لڑکیاں سب کمروں میں جائیں گی۔ Miss کمروں کو لاک کرے گی تو چپ کر کے نکل کے باہر آ جانا۔ اور مجھے ساتھ لے جانا۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ وہ ٹانگہ لے کر آئے۔ غالباً وہ ایک سکول میں ٹیچر تھے۔ وقت مقرر تھا وہ ٹانگہ لے کر آئے۔ یہ باہر نکلیں اور فوراً ٹانگے میں بیٹھ گئیں اور انہوں نے گھوڑا دوڑا دیا اور تیزی سے نکل کے ان کے گھر جا کے چھپ گئیں۔ عیسائی ان کو ڈھونڈتے رہے۔ کہ او ہو شکار نکل گیا۔ لیکن پھر یہ مڑ کے نہیں گئیں۔ پھر انہوں نے اپنے گھر خط لکھا کہ میں احمدی ہو گئی ہوں۔ وہ لوگ بڑے ناراض ہوئے بہت غصہ آیا مولوی کو کہ تم عیسائی ہو کے پھر (احمدی) ہو گئی ہو۔ قتل کر دو اس کو پھر گھر والوں نے بھی نکال دیا۔ پھر اللہ میاں نے فضل کیا ایک احمدی سے ان کی شادی ہوئی۔ ناصر آفتاب ان کے بیٹے ہیں۔ بہت مخلص احمدی ہیں۔

سپین کی سیر

اردو کلاس کو سپین کی سیر کروائی۔ برفیں دکھائیں' آبشاریں دکھائیں' اور خوبصورت درخت دکھائے' پھول دکھائے' مسلمانوں کی عمارتیں اور مسجدیں دکھائیں۔ اردو کلاس ہم نے لگائی آپ اس کا ویڈیو دیکھنا آپ سپین دیکھ لیں گے۔ وہاں نداء بھی اردو کلاس میں بیٹھی ہوئی ہے۔

شاپنگ دکھائی بہت چیزیں اردو کلاس کو دکھائی ہیں آپ سپین والی اردو کلاس دیکھنا۔ دو تین کلاسیں وہاں لی تھیں۔ ہوٹل دکھایا ہوٹل کی بالکنی دکھائی۔ اوپر سے جا کے نیچے چیزیں دیکھیں۔ سبزہ' بھیڑیں بکریاں گھاس چرتی ہوئی۔ بہت اچھی تھیں۔ بادل دکھائے۔

پہاڑوں کی چوٹی پر برف دکھائی اور پہاڑوں کا سلسلہ دکھایا۔ بہت باتیں بتائیں اردو کلاس کو۔ گنتی سکھائی' سوال کرنا سکھایا' اور بہت باتیں سکھائیں سپین کی تاریخ بتائی۔ مسلمانوں کی سپین میں آمد کا بتایا کہ کب آئے؟ کیا کیا ہوا۔ وہ کون تھا جو جبل الطارق سے آیا تھا۔ جبرالٹر کیوں نام رکھا گیا کشتیاں کیوں جلائی تھیں۔

اردو کلاس کو میں نے طارق کی کہانی سنائی۔

طارق کس سن میں سپین میں آئے تھے؟ 711ء میں طارق نے وہاں قدم رکھا۔ عبدالرحمان اول کب آئے؟ 756ء میں 732ء میں کیا واقعہ ہوا؟ جب بادشاہ ولید نے طارق اور موسیٰ کو بلا لیا۔ بعد میں مسلمانوں نے کچھ کمزوری دکھائی۔ لیکن 714ء میں مسلمان فرانس میں داخل ہو گئے تھے۔

ولید کے زمانے میں 711ء طارق نے پہلی دفعہ وہاں قدم رکھا۔ اور کشتیاں جلا دیں۔ جبل الطارق پر ولید بغداد میں اسلامی سلطنت کا بادشاہ تھا۔ اس کے ماتحت موسیٰ جرنیل تھا۔ طارق جرنیل تھا۔ یہ دو جرنیل تھے۔ طارق نے سپین فتح کیا۔ پہلی دفعہ۔

جاری ہے

خائف ہوں

دلوں کو چھید کر رکھ دیں جو ان لفظوں سے خائف ہوں
کسی معصوم پہ بنتی ہوئی باتوں سے خائف ہوں

وہ جن کی آنچ سے دل کے کنول مرجھا کے رہ جائیں
میں ایسے گرم جھلسائے ہوئے لہجوں سے خائف ہوں

کسی کو ذات سے میری کوئی تکلیف نہ پہنچے
مجھے پیارے ہیں جو میں ان سبھی رشتوں سے خائف ہوں

انہیں ہر ایک سے ہر پل گلے' شکوے ہی رہتے ہیں
انا کے جال میں جکڑے ہوئے لوگوں سے خائف ہوں

ہے دل میں گر کدورت تو کسی پل وار کر دیں گے
نقابِ دوستی ڈالے ہوئے چہروں سے خائف ہوں

یہ مانا میں نے جذبہ ہائے دل انمول ہوتے ہیں
مگر بے مول جو کر دیں میں ان جذبوں سے خائف ہوں

بکھر جائے کوئی تو پھر سمیٹا جا نہیں سکتا
مجھے جو منتشر کر دیں میں ان سوچوں سے خائف ہوں

زمانے بھر میں میرے درد کی تشہیر کر دیں گے
میں غمخواروں سے' ہمدردوں سے' ہمرازوں سے خائف ہوں

مجھے بے دست و پا کر کے کہیں آگے نہ بڑھ جائیں
میں اپنی زندگی کے بھاگتے لمحوں سے خائف ہوں

مجھے بے چارگی سے بے بسی سے خوف آتا ہے
سہارے کے لئے پھیلے ہوئے ہاتھوں سے خائف ہوں

جو حسرت میں بدل کر زندگی کا روگ بن جائیں
میں ایسی خواہشوں ایسی تمناؤں سے خائف ہوں

یہ پنجے گاڑ دیں جس جا وہاں کچھ بھی نہیں رہتا
میں اپنے چار سو پھیلی ہوئی رسموں سے خائف ہوں

کبھی پاسِ مروت ہے کبھی احساس غیرت ہے
کبھی اپنوں سے خائف ہوں کبھی غیروں سے خائف ہوں

یہ دل میں آ بسیں تو ذہن کو جھٹکے سے لگتے ہیں
وساوس' خوف' ڈر' افکار' اندیشوں سے خائف ہوں

جہاں نہ چین دن کو ہو نہ راتیں پرسکوں گزریں
سبھی ایسے مکانوں' ان شبستانوں سے خائف ہوں

خدا حامی ہے اپنا یہ یقیں تو ہے مگر پھر بھی
درونِ خانہ پلتے ہیں جو ان فتنوں سے خائف ہوں

صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مقبول احمد صدیقی صاحب۔

ہومیو پیتھی کی معجز نما شفایابی کے حیران کن واقعات

ہومیو پیتھی تیز ترین اور مختصر ترین طریق علاج

روحانی طریقہ علاج ہومیو پیتھی بلاشبہ کسی بھی مادی طریق علاج سے خواہ وہ طب ہو یا ایلو پیتھک ان سب کی نسبت زیادہ جلد اثر اور مختصر ترین علاج ہے۔

حضور کی ہومیو پیتھی میں دلچسپی کا سبب بنے والے دو واقعات

درحقیقت یہ دونوں خصوصیات ہی تھیں جو حضرت صاحب کی ہومیو پیتھی میں دلچسپی کا باعث بنیں۔ پہلے واقعے میں آپ ہومیو پیتھی کی تیز اثری سے متاثر ہوئے فرماتے ہیں۔

"1960ء سے پہلے کی بات ہے مجھے بار بار سر درد کی تکلیف ہوا کرتی تھی جسے انگریزی میں Migraine اور اردو میں درد شقیقہ کہتے ہیں۔" آپ نے اس ضمن میں دو ایلو پیتھک دواؤں اسپرین اور سینڈول کا ذکر فرمایا ہے جو محض وقتی طور پر آرام دے دیتیں۔ اسپرین کے معدے اور گردوں پر برے اثرات پڑنے کا بھی ذکر آپ نے فرمایا پھر فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ جب سر درد کی شدید تکلیف ہوئی تو حضرت ابا جان (مصلح موعود) کے پاس سینڈول موجود نہ تھی اس لئے آپ نے اس کی بجائے کوئی ہومیو پیتھک دوائی بھجوا دی۔ **مجھے اس وقت** ہومیو پیتھی پر کوئی یقین نہیں تھا لیکن تبرکاً "یہ دوا کھالی مجھے اچانک احساس ہوا کہ درد بالکل ختم ہو گیا ہے اور میں بے وجہ آنکھیں بند کئے لیٹا ہوں۔ اس سے پہلے کبھی کسی دوا کا مجھ پر ایسا غیر معمولی اور اتنا تیز اثر نہیں ہوا تھا۔

دوسرے واقعہ میں ایک پرانی بیماری کا نہایت مختصر علاج یعنی ایک ہی دوا کی محض ایک خوراک سے بفضل الٰہی شفا ہونا آپ کی دلچسپی کا سبب بنا آپ فرماتے ہیں۔

"ایک اور واقعہ ہومیو پیتھی میں میری دلچسپی کا موجب یہ بنا کہ جب میری شادی ہوئی تو میری اہلیہ آصفہ بیگم (رحمہا اللہ) کو ایک پرانی تکلیف تھی جس کا انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ حضرت ابا جان کے پاس ہومیو پیتھی کی کتابیں بہت تھیں میں نے سوچا کہ ان سے کوئی دوائی ڈھونڈتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ایسا تصرف ہوا کہ پہلی کتاب کو جس جگہ سے میں نے کھولا وہاں ایک دوائی نیٹرم میور کی جو علامات درج تھیں وہ بالکل وہی تھیں جو آصفہ بیگم نے بتائی تھیں وہ دوا میں نے اونچی طاقت میں انہیں دی ان کو ایک خوراک سے ہی ایسا آرام آیا کہ پھر کبھی وہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔

(دیباچہ ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل)

امراض کی اقسام

کوئی مرض کتنی تیزی یا کتنے عرصے میں ختم ہو سکتی ہے یا مکمل ختم ہو جاتی ہے اس کو جاننے سے پہلے بیماریوں کی اقسام جاننا ضروری ہے۔ عرصے کے لحاظ سے بیماریاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔

(1) حاد امراض یعنی اچانک پیدا ہونے والی امراض (2) مزمن امراض یعنی پرانی امراض

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

جو بیماریاں اچانک آتی ہیں وہ اچانک چلی بھی جاتی ہیں جو آہستہ آہستہ آتی ہیں وہ جاتی بھی آہستہ آہستہ ہیں۔

(الفضل 2۔ اپریل 1994ء)

حضرت صاحب نے اپنے لیکچرز میں کافی جگہ پر اس کی وضاحت کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

"حاد وہ بیماریاں کہلاتی ہیں جو اچانک تیزی سے آتی ہیں اور اسی تیزی سے واپس چلی جاتی ہیں یا آدمی کو ختم کر دیتی ہیں یا خود ختم ہو جاتی ہیں اس کی مثالیں نمونیہ' پیچش' اسہال' ہیضہ وغیرہ ہیں۔

مزمن (Chronic) سے مراد وہ بیماریاں ہیں جو آکر ٹھہر جائیں اور لمبا عرصہ یا ساری زندگی چمٹی رہتی ہیں یہ جاتی بھی آہستہ آہستہ ہیں اس کی مثالیں شوگر' بلڈ پریشر' تپدق یا غدودوں کا پھول کر کینسر ہو جانا وغیرہ وغیرہ ہیں۔

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل بھی مرض کی مثل ہی اثر کرتی ہیں حاد مرض یعنی فوری حملہ کرنے والی بیماری صحیح بالمثل دوا سے فوری ہی ختم ہو جائے گی اس کے برعکس لمبی امراض کا علاج بھی لمبا عرصہ آہستہ آہستہ ہی ہو گا آہستہ آہستہ صحیح بالمثل دوا ہر جزو اور ہر کمزوری کو رفع کر کے بیماری کو جڑ سے اکھیڑ دے گی۔

مزمن امراض کے بعض فوری اثرات بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً بلڈ پریشر اور شوگر اگرچہ مزمن امراض ہوتی ہیں تاہم بعض اوقات یہ فوراً بھڑک بھی سکتے ہیں یہاں بھی مرض کی مثل دوا فوری ہی نارمل اور صحیح تو کر دے گی لیکن چونکہ بیماری لمبی تھی لہٰذا مستقل شفا لمبے عرصے بعد ہو گی۔ تاہم یاد رہے کہ یہ لمبا عرصہ بھی کچھ زیادہ صبر آزما نہیں ہوتا کیونکہ بلڈ پریشر اور شوگر کی صحیح بالمثل ادویات ان امراض کو چھ ماہ یا سال میں جڑ سے اکھیڑ سکتی ہیں مگر ایلو پیتھک ادویہ صرف عارضی شفا ہی دیتی ہیں اور ساری عمر کھانا پڑتی ہیں اسی طرح اور بھی بے شمار امراض ہیں۔

ایک غلط بہانہ اور اس کا رد

ہومیو اصولوں سے ناآشنا محض چند سطحی کتابیں پڑھ کر علاج کرنے والے بعض جاہل ہومیو پیتھ' نہ صرف یہ کہ اپنے پیشے سے غیر مخلص ہوتے ہیں بلکہ اپنے مریضوں کی بھی غلط رہنمائی کرتے ہیں حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"بعض ہومیو پیتھ اس طرح لوگوں کے ساتھ کھیلتے ہیں کہ جی کھائی چلو دوائی وقت لیتی ہے اب غلط دوائی بھی اور صحیح دونوں وقت لیتی ہیں کیا پتہ آپ غلط دوائی لے رہے ہیں اور یہ بہت خطرناک بات ہے۔

(ہومیو پیتھک کلاس 107 الفضل 29۔ اپریل 1997ء)

حاد Acute امراض فوراً اثر سے ختم کی جا سکتی ہیں

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

یہ اصول یاد رکھیں کہ ایکیوٹ بیماریوں میں ہرگز یہ بہانہ اپنے نفس کے لئے نہ بنائیں کہ دوائی وقت لیتی ہے ایکیوٹ بیماریاں وقت ہی نہیں دیتیں۔ وقت دیتی ہیں کا مطلب ہے کہ مریض مر جائے ایسی دوائیں ہیں جو ایکیوٹ بیماریوں میں جو فوراً آتی اور مریض کو لے جاتی ہیں یا خود رفع ہو جاتی ہیں ان میں تیزی سے اثر دکھانے والی ہیں آناً فاناً (ایضاً)

کرانک امراض کا شفائیہ اثر

مزمن یعنی پرانے Chronic امراض کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ۔

"بعض دفعہ دس پندرہ سال تک جسم کا حصہ بنی رہتی ہیں ان میں چھ ماہ کا انتظار کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ایک چیز قطعی ہے کہ ایسے انتظار سے پہلے اس انتظار کی امید لگانے والی علامتیں پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہیں سب سے پہلی علامت اس میں اس کی بھوک اور پیاس اور اس کی روزمرہ کی عادتیں ہیں ایک شخص جو ایسی بیماری میں بڑھتا چلا جا رہا ہے اس کو کھانے پینے ہر چیز سے نفرت ہو جاتی ہے بے زاری سی ہو جاتی ہے نہ پیاس کا مزہ ہے نہ بھوک کا مزہ ہے اگر کوئی دوا ایسے مریض پر کام شروع کر دے تو خواہ آہستہ اثر کرنے والی ہو تو چند دن کے اندر اندر ایک بات تو مریض ضرور محسوس کرے گا کہ مجھے پانی کا مزہ آنے لگ گیا ہے مجھے طلب ہونی شروع ہو گئی ہے چائے کی' جو ہٹ گئی تھی' تو یہ وہ علامتیں ہیں جو سب سے پہلے عود کرتی ہیں اور انہیں کے ذریعے آپ کو یقین ہوتا ہے کہ دوا ٹھیک ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر آنکھیں بند کر کے ایک دوا دیتے چلے جانا کہ آپ چھ ماہ انتظار کریں۔ تین' چھ مہینے کے اندر مریض شاید مر ہی جائے اور آپ نے صرف تین ٹرائل کئے ہوں گے۔ یہ تمام باتیں ان کی باریکیاں سمجھنا ضروری ہیں تاکہ آپ کسی کی جان سے نہ کھیلیں۔

(ہومیو پیتھک کلاس 107 الفضل 29۔ اپریل 1997ء)

روحانی طریقہ علاج ہر مادی طریق علاج سے پہلے اثر کر جاتا ہے

ہومیو ادویہ کسی بھی دوسری ادویہ سے پہلے جذب ہو کر اثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں کیونکہ ہومیو ادویہ زبان پر رکھتے ہی اثر کرنا شروع کر دیتی ہیں نہ صرف یہ بلکہ جسم کو چھونے یا سونگھنے سے بھی اثر کر جاتی ہیں اس کے برعکس دوسرے طریقہ ہائے علاج میں دوا منہ کے ذریعے معدے میں جاتی ہے پھر اثر کرتی ہے۔

ہومیو ادویہ اس جگہ اثر کرتی ہیں جو بیماریوں کا مقام آغاز یا سرچشمہ ہوتا ہے یعنی یہ روحانی ادویات جسم میں پائی جانے والی روحانی قوت حیات پر اثر کرتی ہیں یہی وجہ ہے کہ یہ ادویہ بیماری کی وجوہات اور اسباب کو دور کرتی ہیں۔

جسم میں پائی جانے والی قوت حیات کی بدولت ہی ہم حیات یعنی زندہ رہتے ہیں اسی قوت کی بدولت ہم متحرک اور صحت مند رہتے ہیں اور مختلف غذاؤں اور اشیاء کے اثرات کو محسوس و قبول کرتے ہیں۔ جسم میں مرضیاتی کیفیات پیدا کرنے والے اثرات سے یہی قوت حیات اولین طور پر متاثر ہوتی ہے اور اس کے خلاف رد عمل دکھاتی ہے تاکہ جسم محفوظ رہے تاہم اگر مرضیاتی کیفیات کے بد اثرات ایک حد سے تجاوز کر جائیں تو قوت حیات مغلوب ہو جاتی ہے یعنی بیمار پڑ جاتی ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بیماری کا اثر جسم پر جا پڑتا ہے اور مریض بیمار پڑ جاتا ہے پس ثابت ہوا کہ بیماری کا مقام آغاز قوت حیات سے ہی ہوتا ہے ہومیو دوا اسی سرچشمہ اور مقام پر اثر کرتی ہے قوت حیات کو اگر صحیح پیغام مل جائے تو قوت حیات جسم کو صحیح اور صحت مند ہونے کا حکم دے دیتی ہے۔ اسی لئے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

دوا میں طاقت نہیں جسم میں طاقت ہے جسم کو

صحیح پیغام مل جائے تو مریض کو اگر موت کا حکم نہ ہو تو جسم خود ٹھیک کر سکتا ہے۔

(الفضل 18 مئی 1994ء)

دردوں میں آناً فاناً اثر

"ہومیو پیتھی میں یہ خوبی ہے جو ایلو پیتھک دواؤں میں بہت کم ہو گی وہاں درد کا احساس مٹانے کے لئے تیز دوائیں دے دیتے ہیں درد مٹتا بھی ہے لیکن بیماری غائب ہو کر درد کا مٹ جانا اور اس تیزی کے ساتھ یہ کسی اور طب میں نہیں پایا جاتا جیسا ہومیو پیتھی میں پایا جاتا ہے کیونکہ درد دور کرنے کی براہ راست دوا کوئی نہیں بیماری دور ہو گی تو درد دور ہو گا اب بیماری کا آناً فاناً غائب ہو جانا جیسے آئی اور غائب ہو گئی یہ چیز جو ہے یہ بہت پر لطف چیز ہے۔"

(ہومیو پیتھک کلاس 110 الفضل 21 جون 1997ء)

بخاروں میں فوری اثر

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

ہومیو پیتھک اور ایلو پیتھک دواؤں سے بخار ٹوٹنے میں ایک نمایاں فرق ہے۔ ایلو پیتھک دوا سے جب بخار ٹوٹتا ہے تو بہت دن لیتا ہے اول تو پنسلین یا دوسری اینٹی بائیوٹک دوا دو تین دن میں اثر دکھاتی ہے اور بیماری آہستہ آہستہ اپنا طبعی دائرہ مکمل کر کے ہٹتی ہے۔ ہومیو پیتھک میں دیکھا گیا ہے کہ بخار کا اپنی طبعی عادت سے کوئی تعلق نہیں رہتا۔ جب دوا اثر دکھاتی ہے تو آدھی رات کو بھی اچانک پسینہ آ کر بخار ٹوٹ جائے گا اور پھر دوبارہ نہیں ہو گا۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ جسم کے اندر جو دفاعی طاقت بیدار ہوئی ہے اس نے بیماری کو شکست دے دی ہے اور اس بات کا انتظار نہیں کیا کہ بیماری آہستہ آہستہ کم ہو۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 751)

معدے کی تیزابیت اور کمزوری میں سرعت اثری

حضرت صاحب نکس وامیکا کے متعلق فرماتے ہیں کہ

"اگر اس کی دیگر علامتیں ملتی ہوں اور معدے میں تیزابیت بھی ہو تو ایسے مریضوں کی اچانک پیدا ہونے والی کمزوری میں جس کے نتیجے میں بعض دفعہ ہاتھ ہلانے کی طاقت بھی نہیں رہتی یہ فوری فائدہ دیتی ہے اور مریض میں فی الفور جان پڑنے لگتی ہے۔ 30 طاقت میں چند منٹوں کے وقفہ سے دیں تو اللہ کے فضل سے غیر معمولی شفا ہو گی ایسی صورت میں ایلو پیتھک دوائیں اتنی سرعت سے وہ کام نہیں کرتیں جو نکس وامیکا کر دکھاتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 616)

سرجری میں جلد اثر

یہاں بھی ہومیو ادویات ہر مادی طریق علاج سے زیادہ زود اثر ثابت ہوتی ہیں حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ہڈی کے فریکچر ہونے کی صورت میں سمفائٹم، روٹا اور کلکیریا فاس ملا کر دی جائیں تو ہڈی جڑنے کی رفتار دگنی ہو جاتی ہے مثلاً اگر طبی اندازے کے مطابق چھ ہفتے درکار ہوں تو چھ کی بجائے تین ہفتے میں ہی ہڈی جڑ جاتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 105)

ٹیکوں کی مانند اور اس سے بھی تیز اثر

ایلو پیتھک طریق علاج میں جلد سے جلد آرام کے لئے بعض دردوں اور کمزوریوں میں ٹیکے تجویز کئے جاتے ہیں ٹیکے دواؤں کی نسبت زیادہ تیزی سے اثر دکھاتے ہیں کیونکہ انہیں براہ راست جلد پر لگا کر فوراً جسم میں جذب کر دیا جاتا ہے اور ان کا اثر فوری شروع ہو جاتا ہے۔

اب جہاں ہومیو پیتھی کا تعلق ہے یہ ٹیکوں کی طرح ہی جلد اثر کر دیتی ہیں چنانچہ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ہومیو دوا کا زبان سے لگنا ہی ٹیکے کا اثر رکھتا ہے۔"

(ہومیو پیتھک کلاس 137 الفضل 22۔ اکتوبر 1994ء)

تاہم اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہی ہومیو ادویات ٹیکوں سے بھی زیادہ سرعت اور تیزی سے اثر کر جاتی ہیں چنانچہ کولوسنتھ کی علامات رکھنے والی دردوں کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"درد کا اتنی تیزی سے مٹنا جیسا کہ کولوسنتھ میں پایا جاتا ہے درد دبانے والے سخت ٹیکوں میں بھی کم ملتا ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 377)

ہومیو پیتھی کی وسیع خدمت کرنے والے اور ہومیو پیتھی میں نمایاں نام و مقام رکھنے والے ڈاکٹر محمد مسعود قریشی آف لاہور نے بھی ایک مدلل مضمون 1993ء میں لکھا تھا جس کا عنوان تھا۔

"ہومیو پیتھک دوائیں ٹیکوں سے پہلے اثر کرتی ہیں وہ کیسے؟"

(ملاحظہ ہو ہومیو پیتھک میگزین لاہور ستمبر 1993ء)

اس مضمون میں انہوں نے چوٹی کے مشہور غیر ملکی ماہرین ہومیو پیتھ کے ارشادات کی روشنی میں دلائل سے اپنے مضمون کی وضاحت کی ہے۔

ایمرجنسی: منٹوں سیکنڈوں میں شفاء

واقعہ نمبر 1 ملاحظہ ہو مضمون ہذا کے آغاز میں

حضرت صاحب کا اپنا واقعہ جس میں آپ کو سر درد سے بفضل الٰہی جادو اثر شفا ہوئی۔ ہومیو کلاس نمبر 75 میں حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"ہومیو پیتھک میں تو سر درد کا علاج اتنی جلدی ہوتا ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔"

(الفضل 5۔ اکتوبر 1995ء)

اب ایمرجنسی کے چار واقعات ملاحظہ کریں جس میں مریض کی زندگی اور موت کا سوال تھا۔

نوٹ کیجئے کہ ایسی ہر حالت میں مریض کی حالت ہی تصویری زبان میں دوا کی علامات کا پتہ چلا دیتی ہیں حضرت صاحب نے بھی ایمرجنسی میں کسی سے کوئی علامت پوچھے بغیر دوا تجویز کی اور بفضل الٰہی آپ مریض کو موت کے منہ سے کھینچ لانے میں کامیاب رہے۔ کاربوویج کے متعلق حضور فرماتے ہیں کہ زندگی بچانے والی دوا کے طور پر اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھنا چاہئے۔"

پہلے دو واقعات اس قیمتی دوا کی سریع الاثری کا واضح ثبوت ہیں۔

حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"بہت عرصہ قبل میرے ماموں زاد نسیم احمد شاہ صاحب مرحوم کو دل کا شدید حملہ ہوا۔ جب میں وہاں پہنچا تو وہ بظاہر بے جان ہو چکے تھے ماتھے پر سخت ٹھنڈا پسینہ تھا اور سانس تقریباً بند ہو چکا تھا میں نے فوراً کاربوویج کے دو تین قطرے ان کے منہ میں ٹپکا دیئے تھوڑی دیر میں ہی ان کا سانس بحال ہو گیا ماتھے کا پسینہ ختم ہو گیا اور جسم میں آہستہ آہستہ گرمی پیدا ہونے لگی۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 276)

ایک اور مرض میں بھی مریض کی کیفیت و حالت کاربوویج کی تصویر تھی فرمایا:۔

"ایک دفعہ دمہ کا ایک مریض اسی کیفیت سے دوچار تھا اور حالت بہت تشویشناک تھی۔ میں نے اسے کاربوویج دی جس سے فوراً اس کے جسم میں کچھ طاقت پیدا ہوئی بلغم باہر نکالی اور سانس جو بند ہو رہی تھی سہولت دوبارہ جاری ہو گئی۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 277)

واقعہ سوم میں جریان خون میں فاسفورس اور ملی فولیم کی حیرت انگیز زود اثری حضرت صاحب یوں بیان فرماتے ہیں کہ

ہمارے کیپٹن سعید صاحب ہوتے تھے ایک دفعہ آدھی رات دو بجے کال آئی کیپٹن صاحب کی حالت خراب ہے فوراً پہنچو تو میں اپنی دوائیوں کا ڈبہ ساتھ لے جایا کرتا تھا وہاں جا کر دیکھا تو لگتا تھا ایک نہیں کئی بکرے ذبح کئے ہوئے ہیں سارا فرش خون سے چمکتا تھا تین چادریں بھری ہوئی اور ان کا رنگ سفید پڑ گیا تھا۔ خون بند نہیں ہو رہا تھا تو اس وقت میرے پاس سوچنے کا وقت تھا ہی نہیں اور نہ ہی انہیں بولنے کی طاقت تھی اور منہ سے بھی خون آ رہا تھا میں نے اس وقت خون والے منہ ہی میں فاسفورس اور ملی فولیم ملا کر ڈال دی اور وہاں بیٹھ گیا 5-10 منٹ کے اندر خون آنا بند ہو گیا (آگے حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ پھر زندگی میں بھی ان کو خون نہیں آیا)

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 56، الفضل 15 مارچ 1995ء)

حضرت صاحب ہومیو پیتھک کلاس 17 میں فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیمار تھے انہوں نے مجھے رات ساڑھے دس بجے بلوایا دوائی کا مشورہ کرنا تھا۔ اتنے میں کوئی شخص بھاگا بھاگا آیا کہ چوہدری شبیر احمد صاحب کو 25-30 شہد کی مکھیاں کاٹ گئی ہیں کافی بڑا حملہ تھا ان پر شاید بھڑیں تھیں۔ انہوں نے حضرت صاحب کو دعا کے لئے کہلوایا تھا۔ بہت خطرناک حالت تھی اور جان کنی جیسی کیفیت تھی۔ حضرت صاحب اپنی بات تو بھول گئے فوراً مجھے کہا کہ دوڑو۔ واپس گھر جاؤ اور فوراً دوا بھیجو میں نے گھر جا کر فورا ئنیرم میور اور آرنیکا ملا کر بھجوائی واپس پھر میں آیا دیکھنے کے لئے 10-15 منٹ کے بعد پیغام آ گیا کہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو گئے ہیں کوئی تکلیف نہیں تو ہومیو پیتھک جب اثر دکھاتی ہیں تو یوں لگتا ہے جادو ہو گیا ہے۔

(الفضل 8 ستمبر 1994ء)

چند دن میں شفا

خدا تعالیٰ نے روح کو کس قدر وسیع طاقتوں سے نوازا ہے اس کا اندازہ درج ذیل واقعے سے ہوتا ہے حضرت صاحب ڈاکٹر کینٹ کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ۔

(کینٹ) کہتا ہے ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض آیا جو درد کی وجہ سے لیٹ نہ سکتا تھا اور اس کی دونوں Hypochondria میں مسلسل درد تھی نیز اسے انفلے میشن بھی تھی روماٹیزم جس میں انفلے میشن کے آثار نمایاں تھے وہ بھی پایا جاتا تھا۔ Ankles میں خاص طور پر ہاتھ بازو اور شولڈر بھی متاثر تھے اور جلد پر ایسے Spots آ رہے تھے جیسے بخار میں جب خون کا Break Down ہو تو اس وقت بعض Spots آنے شروع ہو جاتے ہیں اندر کی Capillaries پھٹنے لگتی ہیں بعض دفعہ اس قسم کی بلیڈنگ ہو جاتی ہے کالی اور گندی قسم کی انتڑیوں سے بھی یہ علامت ہے اس بات کی کہ بخار نے آہستہ آہستہ مریض کی اکانومی کو Destroy کر دیا ہے اب دفاع ختم ہو گیا ہے اور بلیڈنگ شروع ہو جاتی ہے وہ نشان جو اس کے نتیجے میں جلد پر ظاہر ہوتے ہیں کینٹ کہتے ہیں وہ بھی ظاہر ہو گئے تھے یعنی حد سے زیادہ گزرا کیس تھا معدہ Inflammed تھا کہتا ہے کہ القصہ یہ کہ وہ بیماریوں کا ایک عجائب گھر بنا ہوا تھا ڈاکٹروں نے آرسنک کی علامتیں دیکھ کر آرسنک دی مرکری کی علامتیں دیکھ کر مرکری دی ہر قسم کی دوائیں دے بیٹھے تھے اور کوئی Response نہیں تھی اس وقت کہتا ہے جب کیس میرے سامنے لایا گیا تو میں نے محسوس کیا تو اس میں ایک ایسی علامت ہے جو کیڈمیم سلف میں پائی جاتی ہے حالانکہ اس وقت ویلمنگ کیڈمیم

سلف کی علامتیں نہیں تھیں تو جب باقی ناکام ہو گئیں تو پھر کیڈ میم سلف کو بھی ٹرائی کرنا چاہئے کہتا ہے ایک ہی خوراک دی پندرہ منٹ کے اندر وہ آرام سے سو گیا اور اتنا Rapidly وہ Recover کیا ہے کہ چند دن میں بیماری کی کوئی بھی علامت باقی نہیں رہی۔

(الفضل 22۔ اگست 1996ء)

سابق امیر جماعت برطانیہ مکرم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم کو ایک دفعہ چہرے پر ہرپیز کا حملہ ہوا تھا حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"یہ ایک بہت خطرناک مرض ہے پھر فرمایا اس میں اینٹی بائیوٹک اور دوسری ایلوپیتھک دوائیں کارگر نہیں ہوتیں۔" چنانچہ حضرت صاحب نے آپ کو آرنیکا' آرسنک اور لیڈم 200 میں دیں حضور فرماتے ہیں۔

اس سے یہ چند دن میں ٹھیک ہو گئے ڈاکٹر کہتے تھے کہ چھ ماہ سے قبل ٹھیک نہ ہو گی۔ ملاحظہ کریں

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 113)

ایڈز بے حد خطرناک مرض ہے جسے ایلوپیتھ تو لاعلاج تصور کرتے ہیں تاہم ہومیو پیتھی میں حضرت صاحب نے پانچ مریضوں کا سلیشیا سے علاج فرمایا ہے جو نہ صرف بفضل الٰہی شفا پا گئے بلکہ حیرت انگیز تیزی سے شفا ہوئی حضرت صاحب سے یہ علاج سن کر امریکہ کے ایک چوٹی کے سرجن آفتاب صاحب نے ایک مریض کا آپریشن کیا پتہ لگا کہ مریض کو ایڈز ہے انہیں کوئی علاج نہ سوجھا انہوں نے مریض کو سلیشیا کی ایک خوراک دے دی بفضل الٰہی دو تین دن میں شفا ہو گئی۔

(الفضل 20 مئی 1999ء)

ایک ہفتے میں شفا

☆ حضرت صاحب نے مرکری کو پھلبہری پر تیزی سے اثر کرنے والی دوا فرمایا ہے بشرطیکہ دیگر علامات ملتی ہوں ایک مریض کا سارا جسم پھلبہری کے داغوں سے بھر گیا تھا حضرت صاحب نے مرکری 1000 صرف ایک خوراک دی تو ایک ہفتے میں مکمل طور پر ہمیشہ کے لئے داغ مٹ گئے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 549)

☆ آنکھوں کے بلڈ پریشر کے ایک مریض کو ڈاکٹرز نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ آئندہ چند ہفتوں میں تمہاری آنکھیں ہمیشہ کے لئے اندھی ہو جائیں۔

تاہم حضرت صاحب کے ہومیو نسخے سے ایک ہفتے کے اندر اندر مریض کی آنکھوں کا بلڈ پریشر نارمل ہو گیا۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل جلد اول ص 165)

☆ ایک معلم صاحب مولوی اسماعیل صاحب کو گردن پر گلہڑ تھا وہ ہر وقت اس پر رومال لپیٹے رکھتے تھے ایک دفعہ ان کو بواسیر ہو گئی حضرت صاحب نے بواسیر کی دوا کلکیریا فلور 1000 تجویز کی دوا کے استعمال کے 7 روز بعد نہ صرف بواسیر ٹھیک ہو گئی بلکہ کافی حد تک گلہڑ بھی ٹھیک ہو گیا جو ایک دو سال میں گھل کر مکمل ختم ہو گیا۔

(ہومیو پیتھی کلاس 119 الفضل 3 جولائی 1994ء)

دو سے تین ہفتوں کے اندر اندر شفا

☆ ایک مریض کا ناک گل گیا تھا ہر طریقہ علاج ناکام رہا حضرت صاحب نے پاپولس کا ایک کیپسول دیا تو دس دن کے اندر اندر شفا ہو گئی الحمدللہ۔

(ہومیو پیتھک کلاس 19)

☆ افریقہ کے ڈاکٹروں کا ایک حتمی طور پر ثابت شدہ ایڈز کا کیس آیا حضرت صاحب نے ایک خوراک سلیشیا C.M دی پھر تین ہفتے بعد یہی خوراک دی اور پہلی جگہ سے ہی ٹیسٹ کروانے کا ارشاد فرمایا انسٹی ٹیوٹ والوں نے ایڈز کے تمام بداثرات کے ختم ہونے کی خوشخبری سنائی۔ (ہومیو پیتھی کلاس نمبر 63)

☆ شوگر بے حد پیچیدہ بیماری ہے اور ایلوپیتھک ڈاکٹرز کے نزدیک تو یہ بیماری کبھی ختم نہیں ہو سکتی ساری عمر دوائیں کھانا پڑتی ہیں تاہم اگر صحیح ہومیو ادویہ سے علاج کیا جائے تو یہ بیماری مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے اور اس کا ثبوت حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا واقعہ ہے جنہیں عرصے سے شوگر تھی اور وہ باقاعدہ ایلوپیتھک علاج کروا رہے تھے حضرت صاحب نے آپ کو ہومیو پیتھک ادویات استعمال کروائیں تو محض چند ہفتوں میں شوگر جڑ سے اکھڑ گئی۔ تین دن آپ مکمل چیک اپ کے لئے ایک ادارے میں داخل رہے جہاں کے پروفیسر نے قطعی طور پر اعلان کیا کہ شوگر کا کوئی نشان باقی نہیں رہا۔

(الفضل 27۔ اپریل 1994ء)

ایک ماہ میں شفاء

کینسر بے حد خطرناک بیماری ہے عموماً اس کے علاج پر لمبے چوڑے خرچے' ٹیسٹ اور آپریشنز کئے جاتے ہیں اور بعض اوقات تو ڈاکٹرز بیرون ملک جانے کا مشورہ بھی دے دیتے ہیں جو غریب لوگوں کے لئے تو مصیبت پر مصیبت ثابت ہوتا ہے تاہم اگر روح کو صحیح اور بروقت پیغام مل جائے تو اس بیماری کا خاتمہ بھی نہایت سستی اور محض کھانے والی دواؤں سے ہی ممکن ہوتا ہے۔

☆ جگر کے کینسر میں ایک مریض کا ہر طرح سے علاج ہو چکا تھا اور ڈاکٹرز نے لاعلاج قرار دے دیا تھا یہاں تک کہ محض تین دن بعد مریض کے خاتمہ کا اعلان بھی کر دیا آخر کار حضرت صاحب نے انہیں ہومیو پیتھک دوا کے استعمال کا مشورہ دیا مریض کو ہومیو پیتھی پر یقین نہ تھا آخری حربے کے طور پر حضرت صاحب کی دوا انہوں نے استعمال کر لی اور بجائے اس کے کہ تین دن بعد وہ مرتے وہ شفایاب ہونا شروع ہو گئے اور مہینے کے اندر ہی اپنے دفتر اطلاع بھجوا دی کہ مجھ سے کام لیں اس کے بعد وہ مکمل صحت کے ساتھ 14-15 سال زندہ رہے۔

(الفضل 23 جنوری 1995ء)

☆ بلڈ کینسر کی ایک مریضہ کو مزید علاج اور آپریشن کے لئے ڈاکٹروں نے بیرون ملک جانے

باقی صفحہ 6 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

صوبہ سرحد کا پہلا احمدی

"پشاور کی سیر" کے عنوان سے صوبہ سرحد میں احمدیت کی ذیلی سرخی کے تحت ایک نوٹ موقر روزنامہ الفضل کی اشاعت مورخہ 8۔ جون 2000ء صفحہ 6 کی زینت ہوا ہے۔ اس تعلق میں بغرض وضاحت عرض ہے کہ سلسلہ احمدیہ کے تاریخی رجسٹر بیعت اولیٰ کی رو سے صوبہ سرحد کے اولین احمدی حضرت مولوی ابو الخیر عبداللہ صاحب (ولد ابو عبداللہ احمد تنکے برہ زائے تہ مشت نگر ضلع پشاور) تھے۔ یہی وہ بزرگ ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر 28۔ مارچ 1889ء کو شرف بیعت حاصل ہوا اور جنہیں حضور نے 29۔ اپریل 1889ء کو اپنے قلم مبارک سے دوسروں کو بیعت لینے کا اجازت نامہ بھی تحریر کر کے عطا فرمایا تھا۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اپنی کتاب "حیات احمد" (عہد جدید جلد اول مطبوعہ اگست 1952ء حیدر آباد دکن) کے صفحہ 8 پر اس اجازت نامہ کا مکمل متن شامل اشاعت فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ:۔

"صاحبزادہ سراج الحق صاحب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مولوی ابو الخیر صاحب کو دیکھا تھا۔ تیس پینتیس سال کے خوشرو نوجوان تھے۔ میانہ قد تھا۔ ذی علم اور متقی انسان تھے ان کے چہرے سے رشد اور سعادت کے آثار نمایاں تھے"۔

رجسٹر بیعت اولیٰ سے یہ بھی ثابت ہے کہ پشاور شہر کی جس شخصیت کو حضرت امام الزماں کی مبارک بیعت سے مشرف ہونے کا اولین اعزاز حاصل ہوا وہ حضرت قاضی عبدالقادر خاں خاں بہادر ساکن محلہ باقر شاہ پشاور تھے۔ آپ کی بیعت کی تاریخ 27 ذوالحجہ 1306ھ (مطابق 24۔ اگست 1889ء) رجسٹر بیعت میں مذکور ہے اور زیر نمبر 122 آپ کا تعارف درج ذیل الفاظ میں کرایا گیا ہے۔

"قاضی عبدالقادر خاں خاں بہادر۔ خلف الصدق قاضی فضل قادر خاں الملقب بخانملا خان ابن اعلم العلماء قاضی محمد حسن خاں الملقب بخان العلماء خان۔ رئیس شہر پشاور۔ پنشنر گورنمنٹ۔ سابق وزیر افغانستان ذات افغان یوسف زری اماں زری قوم قاضی خیلاں"

رجسٹر بیعت میں حضرت مولانا غلام حسن صاحب پشاوری کی تاریخ بیعت اور آپ کے کوائف کا اندراج درج ذیل الفاظ میں ہوا ہے:۔

"192۔ 17۔ مئی 1890ء۔ غلام حسن ولد جہان خان سکونت اصلی میانوالی ضلع بنوں۔ سکونت عارضی پشاور۔ المشہور مولوی غلام حسن۔ پیشہ ملازمت۔ حال مدرس گورنمنٹ اسکول پشاور یعنی میونسپل بورڈ سکول پشاور"

جہاں تک حضرت مرزا محمد اسماعیل صاحب قندھاری کا تعلق ہے' سیدنا حضرت مسیح موعود نے "تحفہ گولڑویہ" طبع اول 1902ء کے حاشیہ صفحہ 34 پر ان کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:۔

"ایک صاحب مرزا صاحب کر کے مشہور ہیں جن کا نام محمد اسماعیل ہے۔ اور پشاور محلہ گل بادشاہ کے رہنے والے ہیں۔ سابق انسپکٹر مدارس تھے۔ ایک معزز اور ثقہ آدمی ہیں۔

مجھ سے کوئی تعلق بیعت نہیں ہے۔

ایک مدت دراز تک میاں صاحب کوٹھہ والے کی صحبت میں رہے ہیں۔ انہوں نے مولوی سید سرور شاہ صاحب کے پاس بیان کیا کہ میں نے حضرت کوٹھہ والے صاحب سے سنا ہے کہ وہ کہتے تھے کہ مہدی آخر الزماں پیدا ہو گیا ہے ابھی اس کا ظہور نہیں ہوا۔ اور جب پوچھا گیا نام کیا ہے تو فرمایا نام نہیں بتلاؤں گا مگر اس قدر بتلا دیتا ہوں کہ زبان اس کی پنجابی ہے"

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی امیر جماعت احمدیہ سرحد کا بیان ہے کہ:۔

"حضرت میرزا صاحب (یعنی محمد اسماعیل صاحب ناقل) سے جب ہم ذکر کرتے کہ آپ جب حضرت...... کو صادق مانتے ہیں تو آپ بیعت کیوں نہیں کرتے آپ فرماتے میں نے عالم کشف میں بیعت کی ہے اور پھر دستی بیعت تب کروں گا کہ مجھ میں شوق پیدا ہو اور خود قادیان جا سکوں اتنے میں حضرت مسیح موعود وفات پا گئے اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح اول کا زمانہ ہوا خاکسار عرض کرتا تو وہ پھر وہی بات کہہ دیتے...... خاکسار نے عرض کی پھر شریعت تو ظاہر کی پابند ہے آپ نے فرمایا کہ اچھا میری طرف سے بیعت کا خط لکھ دو۔ چنانچہ

خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح اول کو آپ کی بیعت احمدیت کا خط لکھا اور آپ نے دستخط کر دیئے۔ کارڈ قادیان بھیج دیا یہ واقعہ 1911ء کا ہے"

(تاریخ احمدیہ۔ سرحد صفحہ 17-18 مولفہ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب اشاعت 1959ء پشاور)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر32757 میں مہر محمد محمود خان ولد مہر محمد شفیع خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک موٹر سائیکل ہونڈا70 ماڈل 91 مالیتی۔/35000 روپے۔ اور سرمایہ کاروبار مبلغ۔/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مہر محمد محمود خان 23/19 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ 16/11 دارالصدر جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم صابر وصیت نمبر15027 نائب ناظر بیت المال آمد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32758 میں سعدیہ انجم زوجہ مہر محمد محمود خان صاحب قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/19 دارالعلوم غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1999-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 207 گرام مالیتی۔/82000 روپے۔ 2۔ نقد رقم۔/70000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/60000 روپے۔ انعامی بانڈ مالیتی۔/7000 روپے۔ کل جائیداد۔/219000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سعدیہ انجم 23/19 دارالعلوم غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 مہر محمد محمود خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم صابر وصیت نمبر15027 والد موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32759 میں حمیدہ بیگم زوجہ محمد ظفراللہ صاحب وڑائچ قوم دھاڑیوال پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/2 دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔/1000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 4 تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ پندرہ ایکڑ واقع چک نمبر TDA-370/B ضلع لیہ مالیتی۔/600000 روپے۔ 4۔ پلاٹ نمبر17/2 واقع دارالنصر غربی (ب) ربوہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی۔/125000 روپے۔ 5۔ پلاٹ نمبر 18/2 واقع دارالنصر غربی (ب) ربوہ برقبہ 10 مرلہ مالیتی۔/125000 روپے۔ 6۔ نقد رقم جو Fix ڈیپازٹ میں جمع ہے۔/50000 روپے۔ 7۔ Fix ڈیپازٹ کی آمد وصول نہیں کی جو ساتھ ہی جمع ہو رہی ہے۔ اور پلاٹ نمبر 17/2 نام ہے لیکن مالکہ 1/3 کی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حمیدہ بیگم 18/2 دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ظفراللہ وڑائچ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 رفیع احمد طاہر 10/1 دارالصدر شمالی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32760 میں راشدہ مہدی بنت طاہر مہدی امتیاز احمد مربی سلسلہ قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/2 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1999-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی اڑھائی تولہ مالیتی۔/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ راشدہ مہدی 18/2 دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ظفراللہ وڑائچ دادا موصیہ گواہ شد نمبر2 رفیع احمد طاہر 10/1 دارالصدر شمالی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32761 میں حفیظاں بی بی بیوہ رحمت علی مرحوم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/5 دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم زرعی اراضی 52 ایکڑ واقع ناصر آباد سندھ مالیتی۔/4800000 لاکھ روپے 1/8 حصہ۔/600000 روپے۔ 2۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان نمبر 15/5 برقبہ 10 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی۔/600000 روپے کا 1/8 حصہ۔/75000 روپے۔ 3۔ حق مہر ایک سو روپے جو کہ وصول کر کے خرچ کر چکی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چند عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ حفیظاں بی بی 15/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 ظفراللہ ولد میاں عطاء اللہ وصیت نمبر16257 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ وصیت نمبر14395۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32762 میں محمد منشاء ولد محمد نواز صاحب قوم وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ نصیر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد منشاء محلہ نصیر آباد نزد بیت العزیز ربوہ گواہ شد نمبر1 صوفی عبدالغفور وصیت نمبر14385 گواہ شد نمبر2 صوفی احمد یار وصیت نمبر28537۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

کا مشورہ دیا بیرون ملک جانے میں ایک ماہ کا عرصہ لگ گیا اس عرصے میں حضرت صاحب نے ہومیو ادویات استعمال کروائیں ایک ماہ بعد جب وہ انگلستان پہنچی اور ٹیسٹ کروائے تو انگلستان والوں نے کہا کہ یا تو یہ وہ مریضہ نہیں ہے یا اسے کینسر نہیں ہے۔ وہ 100 فیصد صحت مند پائی گئیں۔

(الفضل 18۔ اپریل 1994ء)

ہومیو پیتھی مختصر طریقہ علاج

ہومیو پیتھی بلاشبہ مختصر ترین طریقہ علاج ہے کیونکہ

(1) یہ مختصر مدت میں بفضل الٰہی شفا بخشتا ہے۔

(2) ہومیو پیتھی میں ایک ہی دوا سنگل ریمیڈی سے علاج کرنا اس کا اصل اصول ہے بڑے بڑے امراض میں سنگل ریمیڈی ہی کام کرتی ہے اور ایک ہی دوا بیسیوں امراض پر حاوی ہوتی ہے۔

(3) ہومیو پیتھی بے شمار امراض کا محض ایک ہی خوراک سے علاج ممکن ہے یہ خصوصیت کسی اور طریقہ علاج میں نہیں ہے۔

سفیدہ کاشغری عربی اسفیداج' فارسی میں سفیدہ آب' اور انگریزی میں "Carbonate" کہتے ہیں۔ سفیدہ جلایا ہوا جست سیسہ ہوتا ہے۔ جو بعد میں سفید رنگ اختیار کر جاتا ہے۔ نیز اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

وادی نیلم میں بھارتی گولہ باری

وادی نیلم کے سرحدی دیہاتوں پر بھارتی فوج کی وحشیانہ گولہ باری سے 8 خواتین سمیت 25 افراد زخمی' ایک مسجد شہید اور 10 دکانیں تباہ ہو گئیں۔ لوگوں نے ہجرت کرنی شروع کر دی ہے۔ پاکستان آرمی کی طرف سے منہ توڑ جوابی کارروائی سے کئی بھارتی مورچے تباہ ہو گئے۔

ایرانی صدر کی طرف سے ایشیائی اتحاد کی تجویز

ایرانی صدر خاتمی نے ایشیا کے اتحاد کی تجویز پیش کی ہے تاکہ مغربی تسلط اور اس کے حالیہ گلوبلائزیشن کے عمل کے خلاف کھڑا ہوا جا سکے۔ چین کے دورہ کے دوران انہوں نے کہا کہ دنیا کی دو عظیم تہذیبوں کے طور پر چین اور ایران کو اکٹھے کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایشیائی اتحاد سے ہماری مراد ایشیائی تہذیبوں کے درمیان دانشمندی سے نیا طرز مذاکرات اور رابطہ ہے۔

آسٹریلیا اور ملائیشیا میں آتشزدگی 27 ہلاک

آسٹریلیا اور ملائیشیا میں آتشزدگی کے واقعات میں 27 افراد زندہ جل کر ہلاک ہو گئے۔ آسٹریلیا میں آگ کوئنزلینڈ کے قصبے چلڈرنز کے ایک تاریخی ہاسٹل میں لگی اور اس حادثے میں 20 افراد جل کر ہلاک ہو گئے۔ آتشزدگی کا دوسرا واقعہ ملائیشیا کی ریاست جوہر کے قصبے باکری میں ہوا جہاں لکڑی کا کاروبار کرنے والے ایک گھر میں آگ لگنے سے ایک ہی خاندان کے سات افراد زندہ جل گئے۔

امریکی سفارتخانے پر حملے کا خطرہ

امریکی حکام نے اردن میں مقیم اپنے شہریوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے سیکیورٹی کے انتظامات کو مزید سخت کریں۔ حکام کا کہنا ہے کہ اردن میں امریکی ایمبیسی پر اسامہ بن لادن کے ساتھی کسی بھی وقت حملہ کر سکتے ہیں۔ سی این این کے مطابق اردن میں پچھلے سال دسمبر میں اسامہ کے دو ساتھیوں کی گرفتاری کے بعد اسامہ کی طرف سے جوابی کارروائی کی جا رہی ہے۔

قبریں مل گئیں

مصر میں میٹروپوائنٹ میں آثار قدیمہ کے ماہرین کو ان کارکنوں اور ان کے سپروائزروں کی قبریں ملی ہیں جنہوں نے تقریباً ساڑھے چار ہزار سال قبل اہرام مصر کی تعمیر میں حصہ لیا تھا۔ بغیر چھت والی ان قبروں کی تعمیر کا انداز ویسا ہی ہے جیسا بادشاہوں کی قبروں کا ہے نئی تحقیق کے مطابق اہرام مصر کی تعمیر میں حصہ لینے والے افراد کی تعداد 20 ہزار ہے۔

ڈاکٹر ہڑتال ختم کر دیں ورنہ......

جنوبی کوریا کے قائم مقام وزیر اعظم لی ہن ڈونگ نے ڈاکٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ قومی سطح پر چلائی گئی ہڑتال ختم کر کے واپس اپنے ہسپتال اور کلینک آ جائیں اگر انہوں نے ہڑتال بند نہ کی تو ان کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔

یورینیم معاہدہ

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے روس کو گارنٹی دی ہے کہ امریکہ یورنیم کے سودے میں اسے مکمل ادائیگی کرے گا اور کسی قرضے کے بدلے میں اس کی رقم کو نہیں روکے گا۔ روس کو خدشہ تھا کہ اس معاہدے کے دوران امریکہ اس کے واجب الادا قرضوں کے باعث اس کی رقم نہ روک لے۔

امریکہ نے چین کے معاملات میں مداخلت کی

چین نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ امریکی صدر اور تبت کے رہنما کے درمیان ملاقات چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان کی جانب سے امریکہ پر چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت کا الزام ایسے وقت میں عائد کیا گیا ہے جب امریکی وزیر خارجہ چین کا دورہ کر رہی ہیں۔ ترجمان نے کہا ہے کہ چین کو وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر اور دلائی لامہ کی ملاقات پر افسوس ہے۔

✥✥✥✥✥✥✥✥✥✥✥✥

بقیہ صفحہ 1

ہوں کہ وہ لوگ جو فرشتوں کے نزول کے عادی ہوں' جن کی مجالس پاک ذکر سے بھری ہوئی ہوں' وہ ایک لحہ کے لئے برداشت کیسے کر سکتے ہیں کہ ان مجالس کی طرف بھی رجوع کریں جہاں ذکر الٰہی کی بجائے دین پر گند اچھالا جاتا ہو۔ اس لئے دونوں باتیں اکٹھی چل ہی نہیں سکتیں۔ جو لوگ ذکر الٰہی کی مجالس کے عادی ہوں ان کا وہم و گمان بھی اس طرف نہیں جا سکتا کہ بدوں کی مجلس میں بھی جھانک کے دیکھیں کہ وہ کہیں بری باتیں تو نہیں کر رہے یا کوئی اچھی بات کر رہے ہیں (-)

ایک اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ ای جلساء ناخیر کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ؐکس کے پاس بیٹھنا بہتر ہے۔ اس کے جواب میں آپ ؐ نے فرمایا ایسے شخص کے پاس بیٹھنا مفید ہے جس کو دیکھنے کی وجہ سے تمہیں خدا یاد آوے۔

اب جن لوگوں کی یہ عادت ہو کہ ایسے لوگوں کی مجلس میں بیٹھیں جن کو دیکھ کر خدا یاد آ رہا ہو وہ اس مجلس میں جھانک کر بھی کیسے دیکھ سکتے ہیں جن کو دیکھ کر شیطان یاد آئے۔ اس لئے دو متضاد باتیں ہیں۔ انتہائی احمقانہ خیال ہے کہ کبھی کبھی دوسروں کی مجلس میں بھی چلے جاؤ جہاں شیطان کا ذکر خیر چل رہا ہو اس لئے خوب اچھی طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ان الفاظ کو سنیں۔ آپ ؐ نے فرمایا ایسے شخص کے پاس بیٹھنا مفید ہے جس کو دیکھنے کی وجہ سے تمہیں خدا یاد آوے' جس کی باتوں سے تمہارے علم میں اضافہ ہو یعنی یاوہ گوئی نہ کر رہا ہو بلکہ جب کوئی بات کرے تو تمہارے علم میں' خواہ کیسا ہی علم ہو' اس میں اضافہ ہو۔ اور جس کے عمل کو دیکھ کر تمہیں آخرت کا خیال آئے۔ جس کے نیک عمل کے نتیجے میں تمہیں یہ خیال آئے کہ یہ تو آخرت کی تیاری کر رہا ہے میں نے کیا تیاری کی ہے۔ اس پہلو سے وہ بھی آخرت کی طرف متوجہ ہو۔

(از خطبہ یکم مئی 1998ء الفضل 13 جولائی 1998ء)

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم اعجاز ظفراللہ صاحب ابن مکرم ظفراللہ صاحب کاہلوں دارالنصر غربی حال مقیم امریکہ کا نکاح عزیزہ ثمینہ مبارک صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب ساکن کوٹ سردار خان ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ سات ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر مورخہ 19-5-2000 بروز جمعۃ المبارک کوٹ سردار خان ضلع سیالکوٹ میں مکرم محمد افضل صاحب بھٹی مربی سلسلہ ڈسکہ نے پڑھا۔ مکرم اعجاز ظفراللہ صاحب مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب چک چہور 117 کا پوتا اور عزیزہ ثمینہ مبارک صاحبہ مکرم چوہدری محمد حسین باجوہ صاحب کی پوتی ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم محمد ابراہیم صاحب بابت ترکہ مکرم خدا بخش صاحب)

مکرم محمد ابراہیم صاحب (ابن مکرم خدا بخش صاحب) آف نفیس نگر ضلع میرپور خاص سندھ نے درخواست دی ہے کہ مکرم خدا بخش صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 25/1 دارالفضل رقبہ 4۔ کنال میں سے ان کے نام ساڑھے پانچ مرلے رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جاوے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ مریم بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سلطان احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم خلیل احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ)

مکرم خلیل احمد صاحب وغیرہ (ورثاء محترمہ زینب بی بی صاحبہ) ساکن نانوڈوگر ڈاک خانہ خاص براستہ مانگا منڈی تحصیل و ضلع لاہور نے درخواست دی ہے کہ ہماری والدہ محترمہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کی امانت ذاتی 137-9139/10 میں اس وقت مبلغ۔ 17587/06 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم ہم تینوں ورثاء میں بمطابق شرعی حصص تقسیم کر دی جاوے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم خلیل احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ فضیلت ناہید صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم حنیف احمد صاحب بابت ترکہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب)

مکرم حنیف احمد صاحب ساکن مکان نمبر 7/13 دارالصدر جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم بشیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 7/13 دارالصدر جنوبی ربوہ رقبہ 2 کنال میں سے ان کے نام پونے سات مرلہ رقبہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ / مکان میرے اور میرے بھائی مکرم حفیظ احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ مکرم حنیف احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم لطیف احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم شفیق احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم حفیظ احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم لئیق احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ (بیٹی۔ وفات یافتہ)
7۔ مکرم کریم احمد صاحب (بیٹا۔ وفات یافتہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 24 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 26۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-20
منگل 27۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-22
منگل 27۔جون۔ طلوع آفتاب 5-02

کشمیر ہمارے خون میں شامل ہے۔مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے واضح طور پر شمالی اور جنوبی کوریا کی طرز پر پاکستان اور بھارت کے درمیان اتحاد کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کشمیر کی تقسیم کے بارے میں اس تجویز پر کہ کشمیر کو تقسیم کر دیا جائے۔ بھارت اپنا حصہ لے لے اور وادی کشمیر ایک ہو جائے اور شمالی علاقے آزاد ہو جائیں۔ جنرل مشرف نے کہا کہ میں ایسے کسی حل پر تبصرہ نہیں کروں گا۔ تاہم جو فیصلہ ہو وہ کشمیری عوام کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق ہونا چاہئے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ کشمیر ہمارے خون میں شامل ہے۔ ہم اسے "سائیڈ لائن" نہیں کر سکتے۔ وہ انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز میں پاکستان کی خارجہ پالیسی پر اظہار خیال کر رہے تھے۔

بھارت سے خطرہ ہے۔پرویز مشرف

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کو بھارت سے عملی طور پر خطرہ ہے۔ بھارت ہماری خارجہ پالیسی اور اقتصادیات پر غلبہ حاصل کر کے اپنی پالیسیوں کے مطابق چلانا چاہتا ہے۔ اس لئے ہمیں ایٹمی ڈیٹرنٹ کی ضرورت ہے تاکہ بھارت کو اس کے ان عزائم سے باز رکھا جائے۔ بھارت اپنے جارحانہ عزائم کا مظاہرہ مقبوضہ کشمیر میں کر رہا ہے۔ جس سے ہمارے خدشات بالکل درست ثابت ہوئے ہیں۔ وہ انٹرنیشنل افیئرز انسٹی ٹیوٹ سے خطاب کر رہے تھے۔

پاکستان کی سیکیورٹی پر پورا دن بول سکتا ہوں

چیف ایگزیکٹو نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بارے میں جامع اور مدلل تقریر کی۔ انہوں نے آغاز میں کہا مجھے ایسے موضوع پر خطاب کیلئے دعوت دی گئی ہے جس کا میں ماہر نہیں ہوں۔ میرا موضوع سیکیورٹی آف پاکستان ہے۔ جس پر میں پورا دن بول سکتا ہوں۔ میری خواہش تھی کہ مجھے اس موضوع پر بلایا جاتا۔

150 وزراء کی خفیہ جائیدادوں کا سراغ

معطل و سابق قومی و صوبائی اسمبلیوں کے سینٹ کے ساڑھے پانچ سو ارکان کے انتخابی گوشوارے اور ان کے اصل اثاثوں کے بارے میں دستاویزی شہادتیں یکجا کر لی گئی ہیں۔ ان کی چھان بین اور تقابلی جائزے کی تکمیل کے ساتھ ہی نیب آرڈیننس کی زد میں آنے والے ارکان کے خلاف مقدمات احتساب عدالتوں میں دائر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اپنی صفائی پیش کرنے میں ناکام رہنے والے ارکان کو 14-14 سال قید بامشقت، جائیداد کی ضبطی اور 21 سال کیلئے نااہل قرار دیئے جانے کی سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔

قرضوں کی 2 سال کیلئے مزید ری شیڈولنگ

آئندہ مالی سال کے بجٹ کیلئے ڈیڑھ کھرب روپے سے زائد مالیت کے غیر ملکی وسائل کے حصول کیلئے نئی متوازن حکمت عملی تیار کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت قومی خود مختاری کو اولین ترجیح دیتے ہوئے پاکستان کو امداد اور قرضے دینے والے ممالک سے از سر نو بات چیت کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ ملکی و غیر ملکی وسائل میں اضافے کیلئے پہلی بار وفاقی وزراء اور گورنر سٹیٹ بنک کی سطح پر مشترکہ اجلاس ہوا۔

مسلم لیگ کے مزید 6 نائب صدور نامزد

پاکستان مسلم لیگ کے صدر محمد نواز شریف نے مسلم لیگ کے موجودہ سیٹ اپ پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ملک بھر میں تنظیموں کو فعال اور متحرک بنانے کیلئے متعدد اقدامات کی ہدایت کی ہے اور پہلے مرحلے میں مسلم لیگ کی مرکزی تنظیم میں چھ نئے نائب صدور بنانے کا اعلان کیا ہے۔

حکومت کے اقدامات سیکولرازم ہیں۔ قاضی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے ملک کے سیاسی حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کے تمام اقدامات سیکولرازم کی طرف جا رہے ہیں۔ یہ ملک میں مخلوط معاشرہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔

گندم کی خریداری میں کرپشن

پنجاب میں گندم کی ریکارڈ پیداوار آئندہ سال گندم کے شدید بحران میں تبدیل ہوتی جا رہی ہے۔ آرمی مانیٹرنگ کے باوجود گندم کی خریداری مراکز میں رشوت اور کرپشن کا بازار گرم ہے۔ کسانوں کو گندم کے لئے باردانہ دیا جا رہا ہے اور نہ انہیں حکومت کی مقرر کردہ قیمت تین سو روپے فی من مل رہی ہے۔ معلومات کے مطابق گندم کی خریداری مراکز میں سخت بے انتظامی پائی جا رہی ہے۔ اور کسانوں کو کم قیمت دی جا رہی ہے۔

بھارت ٹوٹ جائے گا۔شتروسنگھ

معروف کشمیری رہنما ڈاکٹر کرن سنگھ کے بیٹے اجاب شتروسنگھ نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ریاست جموں و کشمیر کو اندرونی خود مختاری نہ دی گئی تو روس اور یوگوسلاویہ کی طرح بھارت بھی ٹوٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اندرونی خود مختاری کے ذریعے ملک کو اکٹھا رکھنے کی بات ہو سکتی ہے توڑنے کی نہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ

Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

بجلی کی بندش

ربوہ کے محلہ دارالنصر غربی (ب) (جس میں دفتر الفضل بھی شامل ہے) کی بجلی تین دن سے بند ہے۔ اور باوجود بار بار کی اطلاع اور یاد دہانی کے ابھی تک مجاز حکام نے نہ تو اصلاح کی ہے اور نہ ہی کوئی جواب دیا ہے۔ مظلوم شہریوں نے حکام بالا سے اصلاح احوال کی درخواست کی ہے اس شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی وجہ سے پانی بھی بند ہے۔

(مینیجر الفضل)

❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄❄

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ڈینٹسٹ : رانا مدثر احمد

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN MOTORS (PVT) Limited

Al-Furqan Motors (Pvt) Limited

Phone 021-7724606-7-9

47- TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI

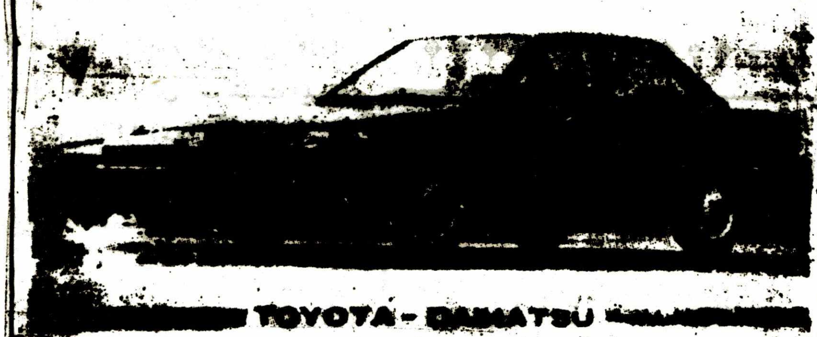

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

47 تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

فون : 021-7724606 7724607-7724609

CPL 61